سال ۲۰۲۲ کے سیلاب میں متاثرہ نکاسئ آب کے نظام کی اضافی مالیات کے لیے منصوبہ برائے ماحولیات و سماجی نظم و نسق (ای ایس ایم پی)

<u>سجاول زون پروجیکٹ کے علاقے</u>

سجاول نہر نکاسئ آب نظام کی مرمت اور دوبارہ بحالی، دڑو نہر کئنال اس سے ملحقہ ریگیولیٹر، نکاسئ آب نہر اور اس سے ملحقہ ہیڈ ریگیولیٹر، پنجاری فیڈر لوئر کئنال، بڈھو گروپ ریگیولیٹر، دڑی کراس ریگیولیٹر اور لوپ بندوں کے ساتھ ایم ایس بند (کوٹ عالموں) کی مرمت اور دوبارہ بحالی۔

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری - ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) اضافی مالیات

حکومتِ سندھ- محکمہ ءآبپاشی

INFOTECH SOLUTIONS & CONSULTANTS

ایگزیکیٹوخلاصہ

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری -ہیبلیٹیشن پروجیکٹ(ایس ایف ای آر پی) اضافی مالیات، سیلاب سے حفاظتی نظام، آبپاشی اور اور داہنے کنارے کی سطح کے نکاسئ آب کے نظام میں بہتری لائے گا۔مزید براں، چھوٹے ڈیموں کی مرمت ، ناگہانی سیلاب سے ہونے والی تباہی میں کمی لانے کیلیے چھوٹے ڈیم/ پانی روکنے کے بند تعمیر کرے گا۔ اس کے علاوہ مجوزہ کاموں پر عملدرآمد سے ۱۲۰۰۰۰۰ لوگوں کی آبادی ، ۱۸۱۰۰۰۰ مکانات اور ۳۷۷۰۰۰۰ ایکڑ پر مشتمل فصلیں طوفانی بارشوں سے محفوظ ہوجائینگے۔

اس پروجیکٹ کے تین اہم اجزا ء ہیں:

جز -ا: بنیادی ڈھانچے کی دوبارہ بحالی جز ۲: قدرتی آفات سے مقابلہ اور اداروں کی فنی معاونت کے لئے اداروں کو مضبوط کرنا ، جز ۳: پروجیکٹ کے انتظام اور عملدرآمد ۔

منصوبہ برائے ماحولیات اور سماجی نظم و نسق (ای ایس ای ایم پی) ماحولیاتی و سماجی اثرات اور ان میں کمی لانے کیلیے جز- ۱ کی نمائندگی کرتا ہے، جس میں ذیلی پروجیکٹ کے ماتحت جز بشمول سیلاب سے حفاظتی بند کے نظام کی مرمت اور نکاسئ آب کی سہولتوں کی فراہمی شامل ہیں۔ اس دستاویز میں اُن اسکیموں پر توجہ دی گئی ہے جن پر ضلع سجاول میں عملدرآمد ہورہا ہے یعنی، سجاول نہر نکاسئ آب نظام کی مرمت اور دوبارہ بحالی، دڑو نہر کئنال اس سے ملحقہ ریگیولیٹر، نکاسئ آب نہر اور اس سے ملحقہ ہیڈ ریگیولیٹر، پنجاری فیڈر لوئر کئنال، بڈھو گروپ ریگیولیٹر، دڑی کراس ریگیولیٹر اور لوپ بندوں کے ساتھ ایم ایس بند (کوٹ عالموں) کی مرمت اور دوبارہ بحالی۔

ابتدائی تحقیقات کے طئے شدہ معیار کے مطابق،مجوزہ ذیلی منصوبے پر عملدرآمد سے کم تر اور معتدل درجے کے ماحولیاتی و سماجی اثرات مرتب ہونگے۔ امکان ہے کہ یہ خدشات عارضی ہونگے ، ان کی تلافی بھی ہوسکتی ہے اور پروجیکٹ کے مجوزہ علاقوں پر ان کے اثرات طویل عرصے تک نہیں رہینگے۔ ماحولیاتی وسماجی نظم و نسق کے اس منصوبے (اِی ایس ایم پی)

کو عالمی بئنک کی تحفظ و سلامتی کی ٹیم کی مشاورت سے اس انداز میں تشکیل دیا گیا ہے کہ ذیلی پروجیکٹ میں کمتر نوعیت کے اندیشوں کا ازالہ کیا جاسکے۔ دوبارہ بحالی اور مرمت کے کام شیڈیول ۲ اور سندھ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ (ای پی ای)، ابتدائی ماحولیاتی چھان بین (آئے ای ای)/ تشخیص اتھارٹی برائے ماحولیاتی اثرات (ای آئی اے) کے نظرثانی شدہ ضابطوں ۲۰۲۱کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس لئے 'کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ 'یا این او سی حاصل کرنے کے لیے ابتدائی ماحولیاتی چھان بین (آئی ای ای) تشکیل دینے کے بعد تشخیص اتھارٹی برائے ماحولیاتی اثرات (ای آئی اے) کے پاس رپورٹ جمع کی گئی اور بتاریخ ۲۳ مئی ۲۰۲۴ مجاز اتھارٹی سے'کوئی اعتراض نہیں سرٹیفکیٹ 'یا این او سی کامیابی سے حاصل کرلیا گیا ہے **(ضمیمہ نمبر ۲).**

ذیلی پروجیکٹ کے علاقے کا ماحولیاتی اور سماجی بیس لائین، اوپر کی سطح اور زیر زمین پانی کے معیار کے ساتھ ساتھ اردگرد کی فضا اور شور کی سطح کے تجزئے سے طئے کیا گیا ہے۔ ماحولیاتی معیار کی بیس لائین کے اعداد و شمار کے مطابق آرڈی ۱۱۰، دڑی ایکس ریگیولیٹر، دھڑو نہر، دھڑہ ہیڈ ریگیولیٹر، نکاسیٔ آب ریگیولیٹر، پنجاری نہر اور سجاول نکاسیٔ آب نالے کے مقامات پر پینے کے پانی میں کوالی فارم اور ای-کولی بیکٹریا کی اونچی سطح نظر آئی ہے۔ مزید براں، دڑی ایکس ریگیولیٹر، دھڑو ہیڈ ریگیولیٹر، نکاسئ آب ریگیولیٹر، اور پنجاری فیڈر کے مقامات پر نائٹریٹ کے مرکوز شدہ مقدار حد سے بڑھی ہوئی ہے۔ ۔ اردگرد کی فضا اور شور کی سطح کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اعداد و شمار قابل قبول اور اورسندھ اینوائرنمنٹل کوالٹی اسٹئنڈرڈس کی طئے شدہ حدود میں ہیں۔ ذیلی پروجیکٹ کی اراضی میں مخصوص جڑی بوٹیوں یا نایاب جانوروں کی کسی نسل کو بند نہیں کیا گیا۔یہ علاقے جنگلی جانوروں کی پناہگاہ یا محفوظ قرار دیے گئے کسی علاقے کے نزدیک بھی نہیں ہیں۔

ذیلی پروجیکٹ کے مختلف علاقوں سے مٹی کے نمونوں کے حصول کا فریضہ (سندھ اتھارٹی برائے ماحولیاتی تحفظ -ایس ای پی اےسے منظورشدہ)میسرس ڈَکام پاکستان لیبارٹری نے

کیا اورسندھ اینوائرنمنٹل کوالٹی اسٹئنڈرڈس(ایس اِی کیو اے) کے طئے شدہ معیار کے مطابق ان اجزا ءکا تجزیہ کیا گیا۔

ذیلی پروجیکٹ کا علاقہ ۲ اے اور ۲ بی کے حصے میں آتا ہے جہاں کے زلزلے کے جھٹکوں کی پیمائش (پی جی اے) ۰۔۰۸سے لیکر ۰۔۱٦ تک ہے۔ اپریل، مئی، جون کے مہینوں میں یہاں موسم گرما میں درجۂ حرارت ۳۷سیلسیس تک ہوجاتا ہے۔ اس علاقے میں بارشوں کی سالانہ اور اوسط پیمائش ۰۔۱۹سے۱.۵ ا نچ ہے۔

منصوبے کے مجوزہ علاقوں میں سماجی بیس لائین جوڑنے کے لئے مختلف دیہاتوں اور آبادیوں میں سروے کیے گئے اور مشاورت حاصل کی گئی۔ دیہات کا انتخاب اس بنیاد پر کیا گیا کہ حکمت عملی کے حوالے سے وہ آبادیاں منصوبے کی اثر نفوذ والی راہداری کے کتنے نزدیک ہیں اور ذیلی پروجیکٹ پر ان کے کیا براہِ راست اثرات ہونگے۔ دیہاتی نمائندوں اور دوسرے اہم شراکت داروں نے ، ان اقدامات کے سلسلے میں سندھ محکمہ ءآبپاشی کی بہت تعریف کی۔ گاؤں کے ان نمائندین کے بقول، وہ پُرامید ہیں کہ مجوزہ کاموں پر عملدرآمد سے ان کےآشیانوں کا تحفظ ہوگا، ان کی روزی روٹی اور ذرائع آمدن کی حفاظت ہوگی، نقل مکانی کا خطرہ کم ہوجائے گا اور اس طرح ان کی غربت میں کمی آتی جائے گی۔

ذیلی پروجیکٹ کی چھان بین ، ماحولیاتی اور سماجی معاملات کی ایک فہرست کے ذریعے عمل میں لائی گئی۔ انفرادی فہرستیں پر کرنے کے لئے زمینی سروے کیا گیا۔ ان سرویز کے دوران جو بھی ماحولیاتی اور سماجی اندیشے قلمبند ہوئے، ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق کے منصوبے (ای ایس ایم پی) کی تشکیل کے دوران ان سب معاملات پر غور کیا گیا۔ بحالی اور مرمت کے کام کل اراضی تک محدود رہینگے۔ اس اراضی میں عوامی استعمال کی کوئی عمارت یا کاروباری سرگرمیوں کا کوئی وجود نہیں دیکھا گیا۔ مجوزہ منصوبے میں تعمیراتی کاموں کے لیے مختص اراضی، محکمۂ آبپاشی ، حکومتِ سندھ کی ملکیت ہے۔ مجاز محکمے

سے اراضی کی ملکیت کا توثیقی لیٹر حاصل کرلیا گیا ہے ، جسے یہاں **ضمیمہ نمبر-۱** کے طور پر دیا جاتا ہے۔

مجوزہ ذیلی پروجیکٹ کے درمیانی مقام پر ۵۰۰ فیٹ تک غیرارادی منفی اثرات کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ ذیلی پروجیکٹ قریب آثارِ قدیمہ کا کوئی نشان ، تہذیب و تمدن سے متعلق مادی اثاثے یا قبرستان نظر نہیں آئے۔ متعلقہ پروجیکٹ کی جگہ یا اس کے آسپاس کسی طرح کے قدرتی یا ثقافتی مسکن نہیں دیکھے گئے کہ جن کا تعمیری کام کی وجہ سے متاثر ہونے کا اندیشہ ہو ۔ اس تعمیری مرحلے کے دوران سماجی لحاظ سے حساس مقامات مثلن مساجد، اسکول، بنیادی صحت مرکز اور قبرستان وغیرہ کے غیر ارادی طور پر متاثر ہونے کا امکان ہے۔ لیکن یہ اثرات وقتی ہونگے (نقصانات میں کمی لانے والی تدابیر) سےان کی تلافی ہوسکتی ہے، اور یہ اثرات کم اہمیت کے اور مختصر مدت کیلئے ہیں۔

تعمیراتی کاموں میں آسانی کیلے ، ۱۵ چھوٹے مقامی درختوں کو ہٹانے کی ضرورت ہے جن کا ذکر ٹیبل ۴ میں موجود ہے۔ ان میں سے کوئی بھی درخت آئی یو سی این کی فہرست میں شامل نہیں جس کے ختم ہونے کا خطرہ ہو۔تعمیراتی کاموں کا ٹھیکیدار، اس قسم کے ۷۵ اور درخت لگانے کا ذمیدار ہوگا۔ یعنی ایک درخت کی کٹائی کئ بدلے پانچ (۱:۵) اور درختوں کی شجرکاری کی جائے گی۔ اس عمل کو آسان بنانے کی خاطر، تعمیری کاموں کے آغاز سے پہلے، درختوں سے متعلق تفصیل یا انونٹری تیار کی جائے گی جس کا ذمہ تعمیراتی ٹھیکیدار کے سَر ہوگا ۔ زمینی سروے کے دوران ذیلی پروجیکٹ کی حدود میں کسی قسم کے تحفظاتی جنگلات نظر نہیں آئے، نہ ہی مخصوص جڑی بوٹیوں یا نایاب جانوروں کی نسل دیکھی گئی۔

تعمیراتی کام سے وابستہ مزدوروں اور پیشے سے وابستہ صحت اور حفاظت کے امور کو یقینی بنانے کے لئےجامع طریقہَ کار وضع کیا گیا ہے۔ اس میں بیماریوں اور حادثات سے بچنے کے لئے مستقل چھان بیں، مزدوروں اور دیہاتیوں کو صحت صفائی کے متعلق معلومات فراہم کرنا، صحت و صفائی کے لئے ضروری اقدامات کرنا، ہنگامی بنیادوں پر فوری امداد کے طریقوں پر عملدرآمد، صفائی کے لئے ضروری سہولیات کی فراہمی، پینے کے صاف پانی اور

مزدوروں کیلئے کچرے کے ڈبوں کی فراہمی شامل ہیں۔ یہ تمام امور ایس ایف ای آر پی کیلئے تیارشدہ لیبر مئنجمینٹ پروسیجر کے مطابق اور بغیر کسی رکاوٹ کے اس کے ساتھہ منسلک ہیں۔

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری- ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (ایس ایف ای آر پی) یا موجودہ منصوبہ برائے ماحولیات و سماجی نظم و نسق (ای ایس ایم پی) پر عملدرآمد کیلئے شعبۂ عملدرآمدگی یا پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) سندھ کے محکمہ ءآبپاشی کی ذمیداری ہوگی۔ اس کا سربراہ پروجیکٹ ڈائریکٹر ہے۔ پروجیکٹ امپلی منٹیشن یونٹ (پی آئی یو) میں کنسٹرکشن سپروژن کنسلٹنٹ (سی ایس سی) کو بھی شامل کیا گیا ہے جو تعمیراتی امور کی نگرانی کا ذمیدار ہوگا۔ علاوہ ازیں ، تعمیراتی کاموں کے ٹھیکیدار کے پاس نقصانات میں کمی لانے کے لئے اقدامات کرنے اور موجودہ ای ایس ایم پی میں واضح شدہ دوسری ضروریات کی فراہمی کیلئے، ماحولیاتی و سماجی صحت اور تحفظ کے لیبر افسر کی تقرری کرے گا۔

اینوائرنمنٹل اائنڈ سوشل مئنجمینٹ پلان پر عملدرآمدگی کیلئے -/ 59،430،500روپے کا الگ بجٹ مختص کیا گیا ہے۔